5

نگرانی اور ملاقات

URD 005/2013

اونٹیریو میں خواتین کے لیئے فیملی لاء

تمام خواتین۔ ایک فیملی لاء۔
اپنے حقوق جانیئے

flew Family Law Education for Women
Women's Right to Know

fodf Femmes ontariennes et droit de la famille
Le droit de savoir

نگرانی اور ملاقات

اس کتابچے کا مقصد آپکو قانونی مسائل کی بنیادی سوجھ بوجھ فراہم کرنا ہے۔ یہ کسی انفرادی قانونی مشورے یا معاونت کا متبادل نہیں ہے ۔ اگر آپ فیملی لاء کے مسئلے سے دوچار ہیں تو آپ کو یہ تجویز دی جاتی ہے کہ آپ جتنا جلد ممکن ہو قانونی مشاورت حاصل کریں تاکہ اپنے اختیارات کوسمجھ سکیں اور اپنے حقوق کی حفاظت کر سکیں۔ فیملی لاء کے وکیل کو کیسے ڈھونڈا جائے اور اسے ادائیگی کیسے کی جائے پر مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کیجیئے ہمارا کتابچہ بعنوان "اپنے فیملی لاء کے مسئلے پر مدد ڈھونڈنا"۔ آپ ہماری ویب سائٹ www.onefamilylaw.ca پرہمارے ویبینار "فیملی لاء کے وکیل کی تلاش" ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

کینیڈا میں قانون کہتا ہے کہ زیادہ تر حالات میں بچوں کی پرورش اور ایسے فیصلے کرنے کے متعلق کہ بچے کی نگہداشت کیسے کی جائے کیلیئے دونوں والدین کے یکساں حقوق ہیں۔

اگر آپ اور آپکے بچے کا دوسرا باپ/ماں علیحدہ ہیں یا اکٹھے نہیں رہتے تو آپ کو لازما" اپنے بچے کی روزمرہ زندگی اور آپکا بچہ کہاں رہے گا ،کے متعلق منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ آپ یہ انتظامات وکلاء اورعدالت کی مدد یا بغیر مدد کے بھی کرسکتے ہیں۔

اگر آپ متفق نہیں ہوسکتے تو آپ دونوں میں سے کوئی ایک عدالت سے **تحویل یا ملاقات** کے حکم کی درخواست کر سکتا ہے۔ آپ کو درخواست لازما" اس شہر یا قصبے میں دینی چاہیے جہاں آپ کا بچہ عام طور پر رہتا ہے۔ اگر ماں باپ میں سے کسی ایک کے حالات بہت زیادہ تبدیل ہوجائیں تو تحویل یا ملاقات کے احکام بھی تبدیل ہوسکتے ہیں۔

تحویل کیا ہے؟

تحویل کا مطلب ہے وہ قانونی حق اور ذمہ داری کا اختیار رکھنا جس سے بچے کی زندگی سے متعلق تمام اہم فیصلے کیے جائیں۔ اس میں زیل کی چیزیں شامل ہیں:

- بچے کے سکول کا انتخاب
- بچے کے مذہب کا انتخاب
- بچے کے لیے طبی فیصلے لینا

وہ ماں/باپ جس کی پاس تحویل کا حق ہوتا ہے اسے **کسٹوڈیئل پیرنٹ** (تحویل کا حق رکھنے والا ماں/باپ) کہتے ہیں اور بچہ زیادہ عرصہ کسٹوڈیئل پیرنٹ کے ساتھ رہتا ہے۔

ملاقات کیا ہے؟

اگر ایک فرد (ماں/باپ) تحویل کا حق حاصل کرتا ہے تو دوسرا عموما" ملاقات کا اختیار حاصل کرے گا۔ عدالت عام طور پر یہ سوچتی ہے کہ دونوں ماں باپ سے رابطے میں رہنا بچے کے بہترین مفاد میں ہوتا ہے۔ اگر عدالت **ملاقات** کا حکم دیتی ہے تو اس کا عام طور پر مطلب ہوتا ہے بچے سے ملاقات اور اس کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کا حق ہے، اور بچے کی صحت، فلاح و بہبود اور تعلیم کے بارے میں جاننا۔ یہاں تک کہ وہ فرد (ماں/باپ) جس نے اپنے بچے کے ساتھ زیادہ وقت نہیں گزارا، کو بھی عموما" ملاقات کا حق حاصل ہو جاتا ہے۔

وہ فرد (ماں/باپ) جس کے پاس ملاقات کا حق ہو اسے **نان کسٹوڈیئل** (بخیر تحویل) یا **ایکسس پیرنٹ** (ملاقات کا حق رکھنے والا ماں/باپ) کہتے ہیں۔

اگر آپ اپنے بچے کے ماں/باپ سے با آسانی اور خلوص سے بات کر سکتے ہیں تو آپ تحویل اور ملاقات سے متعلق اپنے خود کے غیر رسمی انتظامات کر سکتے ہیں۔ اپنے معاہدے کو تاریخ کے ساتھ تحریری شکل دینا اور دونوں والدین کا اس پر دستخط کرنا ایک اچھا خیال ہے۔ یہ بہتر ہو گا کہ ہر ایک فرد (ماں/باپ) اسے وکیل کو دکھائے اور اسے عدالت میں جمع کروائے۔

اگر آپ دوسرے فرد (ماں/باپ) کے ساتھ متفق نہیں ہو سکتے، یا آپ کا تعلق توہین آمیز تھا یا ہے، تو آپ اور آپ کے بچے کہ لیے یہ محفوظ طریقہ ہے کہ وکیل کی خدمات حاصل کریں اور تحویل اور ملاقات کے انتظامات کے لیے عدالت جانے پر غور کریں۔

تاہم بچہ کسی ایک ہی فرد (ماں/باپ) کے پاس رہ سکتا ہے اور دوسرا فرد (ماں/باپ) رہائشی انتظامات کی رضامندی دیتا یا اسے قبول کرتا ہے۔ جیسے ہی انتظامات پر سمجھوتہ ہوتا ہے، دوسرا فرد (ماں/باپ) تحویل کے حق سے دستبردار ہوتا ہے اور صرف بچے تک ملاقات کا حق رکھتا ہے، اس وقت تک جب تک معاہدے یا عدالت کے حکم کے تحت انتظامات بدل نہیں جاتے۔

تحویل کی اقسام

تحویل کے انتظامات کی دو بنیادی اقسام ہیں:

1. مکمل تحویل

اگر آپ کے پاس **مکمل تحویل** ہے تو آپ بچے کی صحت، تعلیم اور مذہبی تعلیم جیسی چیزوں کے بارے میں خود سے بڑے فیصلے کر سکتے ہیں۔

دوسرے فرد (باپ/ماں) کو آپکے کیئے ہوئے فیصلوں کے بارے میں جاننے کا حق حاصل ہے، لیکن وہ آپ کو بچے کے لیے فیصلے کرنے کے بارے میں بتا نہیں سکتا۔

2. مشترکہ تحویل

اگر آپ کے پاس **مشترکہ تحویل کا حق** ہے،تو آپ اور بچے کا دوسرا باپ/ماں کو دونوں کو بچے کی زندگی کے بارے میں بڑے فیصلے کرنے کا حق ہے، جس کے لیے آپ دونوں کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر عدالت کو پتا چلتا ہے کہ دونوں والدین ساتھ نہیں چل سکتے اور ان کے درمیان توہین آمیز رویہ ہے یا تھا، تو عدالت بہت کم ہی مشترکہ تحویل کا حکم دیتی ہے۔

مشترکہ تحویل سے مراد ضروری نہیں یہ ہے کہ بچے دونوں والدین میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک جتنا ہی وقت گزارے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے جب تک عدالت حتمی تحویل کا فیصلہ کرے، وہ والدین میں سے کسی ایک کو **عبوری یا عارضی تحویل** تفویض کر سکتی ہے۔ یہ انتظام اس وقت تک رہا گا کہ جب تک عدالت تحویل کا حتمی حکم نہ دیدے۔ عبوری تحویل اہم ہے کیونکہ عدالت عام طور پر وہی انتظام جاری رکھنا چاہتی ہے جو پہلے ہی سے بچے کے لیے کام کر رہا ہو۔

ملاقات کی اقسام

عدالت مختلف اقسام کی ملاقات کے حکم نامے جاری کر سکتی ہے۔ کچھ بہت ہی عام جب کہ کئی اور بہت مخصوص ہوتے ہیں۔

1. معقول ملاقات

عدالت ایسی بات کا حکم دے سکتی ہے کہ دونوں والدین میں سے ایک کو تحویل کا حق ملے اور دوسرے کو **معقول ملاقات** کا۔ یہ آپ اور دوسرے فرد (ماں/باپ) کوملاقات کے لیے اپنا ایسا انتظام کرنے کی اجازت دیتا ہے کہ جس پر آپ دونوں راضی ہوں۔

2. مقرر شدہ یا محدود ملاقات

اگر بچے کے دوسرے باپ/ماں سے آپ کی نہیں بنتی تو اسکے لیے آپ عدالت سے ایک حکم کی درخواست کر سکتے ہیں جس سے شرائط برائے ملاقات طے کی جا سکیں جیسے کب، کتنے دورانیہ کی اورکتنے عرصے بعد ملاقات ہو گی۔ اسے **مقرر شدہ یا محدود ملاقات** کہتے ہیں۔ اگر آپ کا رشتہ توہین آمیز ہے یا تھا تو آپ عدالت سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ ملاقات کے لیے تاریخیں اور اوقات طے کرے تاکہ آپ کو ان تفصیلات کے لیے دوسرے فرد (ماں/باپ) سے بات نہ کرنی پڑے۔

3. درجاتی ملاقات

کبھی کبھارعدالت **درجاتی ملاقات** کا سلسلہ مقرر کرسکتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ شروع میں ملاقات کا حق رکھنے والے فرد (باپ/ماں) کے پاس بچے سے ملاقات کا محدود وقت ہوتا ہے ، لیکن وقت کے ساتھ آہستہ آہستہ اس میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ درجاتی ملاقات کا سلسلہ آپ کے بچے کو ملاقات کرنے والے باپ/ماں سے واقفیت اور اعتبار کرنے کا ایک موقع دیتا ہے۔ اگر آپ کے بچے نےملاقات والے باپ/ماں کے ساتھ زیادہ وقت نہ گزارا ہو یا جب آپ علیحدہ ہوئے تب آپکا بچہ بہت چھوٹا تھا تو عدالت درجاتی ملاقات کے سلسلہ کا استعمال کرسکتی ہیں۔

4. زیر نگرانی ملاقات

اگر عدالت کو ملاقات والے ماں/باپ سے بچے کی حفاظت کے بارے میں تشویش ہو یا اگر ملاقات والے ماں/باپ نے بچے کے ساتھ اکٹھے زیادہ وقت نا گزارا ہو تو وہ **زیر نگرانی ملاقات** کا حکم دے سکتی ہے ۔ زیر نگرانی ملاقات کا مطلب یہ ہے کہ بچے کے ساتھ وہ باپ/ماں اکیلا نہیں ہو سکتا۔ وہ شخص جو ملاقاتوں کی نگرانی کرتا ہے وہ خاندان کا ہی کوئی فرد یا کوئی اور شخص ہو سکتا ہے۔ نگرانی والی ملاقاتیں ایسی جگہوں پر بھی ہو سکتی ہیں جوزیر نگرانی ملاقات کے مراکز **(سپروائزڈ ایکسس سینٹرز)** کہلاتی ہیں، جہاں عملہ ہوتا ہے جو ملاقاتوں کی نگرانی کرتا ہے۔

اگر عدالت اس وقت جھگڑے یا حفاظت کے متعلق فکرمند ہو جب آپ اور دوسرا ماں/باپ بچے کے تبادلے کیلئے ملتے ہیں، تو وہ **زیر نگرانی ملاقات برائے تبادلے** کا حکم بھی دے سکتی ہے ۔ زیر نگرانی ملاقات برائے تبادلہ ، کسی ملاقاتی سینٹر میں ہوتی ہیں جہاں عملہ آپ اورآپکے ساتھی کے درمیان بچوں کے تبادلے میں مدد کرے گا تا کہ آپ اورآپکے ساتھی کے درمیان رابطے سے گریز کیا جائے ۔ ملاقات برائے تبادلہ کسی محفوظ جگہ پر بھی کی جا سکتی ہے جیسے پولیس سٹیشن۔

5. کوئی ملاقات نہیں

بہت ہی کم صورتوں میں ماں/باپ کو **بچے سے ملاقات سے محروم** کیا جائے گا۔ یہ صرف اسی وقت ہوگا جب عدالت کو یہ یقین ہو کہ بچے کو اس باپ/ماں سے جسمانی یا جذباتی نقصان پہنچے گا، اور زیر نگرانی ملاقات مناسب تحفظ نہیں فراہم کر سکے گی۔

بچہ کہاں رہے

اگر آپ کے پاس مکمل تحویل ہے تو بچہ زیادہ یا سارا وقت آپ کے ساتھ رہے گا۔

لیکن تحویل ہمیشہ ہی اس بات کا تعین نہیں کرتی کہ بچہ کہاں رہے۔ اگر آپ کے پاس دوسرے ساتھی سمیت مشترکہ تحویل کا حق ہے یا دوسرے ساتھی کے پاس ملاقات کا حق ہے، تو شاید بچہ اپنا وقت آپ دونوں کے ساتھ رہنے کے لیے تقسیم کرے۔ ہو سکتا ہے کہ بچہ کبھی کبھار راتوں، ہفتے کے آخری دنوں یا چھٹیوں میں دوسرے فرد (ماں/باپ) کے پاس رہے، جو کہ منحصر ہے اس پر کہ آپ کس بات پر متفق ہوتے ہیں یا عدالت کیا حکم دیتی ہے۔

عام طور پر بچہ ایک فرد (ماں/باپ) کے ساتھ زیادہ وقت گزارتا ہے بنسبت دوسرے فرد (ماں/باپ) کے۔ جب ایسا ہو تو وہ گھر جہاں بچہ زیادہ وقت گزارتا ہے اسے بچے کی **بنیادی رہائش** کہا جاتا ہے۔

وہ فرد (ماں/باپ) جو زیادہ وقت بچے کی دیکھ بھال کرتا ہے اسے **بنیادی دیکھ بھال کرنے والا** کہا جاتا ہے۔ عدالتیں اکثر یہ فیصلہ کرتی ہیں کہ بچہ اس فرد (ماں/باپ) کے ساتھ رہے جو بچے کی زندگی کے بڑے حصے میں اس کا بنیادی دیکھ بھال کرنے والا رہا ہو یا جو اس وقت بنیادی دیکھ بھال کرنے والا ہو جب عدالت تحویل کا فیصلہ کر رہی ہو۔

تحویل اور ملاقات کے احکامات کی تعمیل کرنا

اگر آپ کے پاس تحویل اور ملاقات کا معاہدہ یا عدالتی حکم ہے تو آپکو لازما" اس پر عمل کرنا چاہئے۔ آپ یا بچے کا دوسرا باپ/ماں تحویل کے حکم پرعمل درآمد میں مدد کے لیے پولیس سے کہہ سکتے ہیں۔ اگر آپ دوسرے باپ/ماں کواپنے بچے سے ملنے کی اجازت نہیں دیتے جیسا کہ حکم میں کہا گیا ہے توعدالت بچے کی تحویل دوسرے باپ/ماں کو منتقل کر سکتی ہے، اگر وہ اس کی درخواست کرے۔

اگر آپ کو بچے کی حفاظت کا ڈر ہے تو قانون آپ کوملاقات کیلیئے انکار کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اگر آپ یہ سوچتے ہیں کہ آپ کا بچہ خطرے میں ہے تو آپ ملاقات سے انکار کر دیں او فورا" قانونی مدد حاصل کریں۔ ایمرجنسی میں پولیس کو 911 پر کال کریں۔

کبھی کبھار کوئی باپ/ماں ملاقات کے لیے لڑے گا اور پھر حکم شدہ ملاقات کے وقت کے دوران بچے سے ملنے نہیں آئے گا۔ یہ بچے کے لیے پریشانی کی وجہ ہو سکتا ہے لیکن، بدقسمتی سے قانون میں ایسا کچھ نہیں ہے جوملاقات والے والدین کو آنے پر مجبور کرے۔ اگر ایسا باقائیدگی سے ہو رہا ہے، تو تمام چھوٹی ہوئی یا مختصر کی گئی ملاقاتوں کا حساب رکھیئے۔ آپ شائد عدالت میں واپس جا نے اور ملاقات کے حکم کو تبدیل کروانے کے لیئے ان معلومات کا استعمال کرنے کے قابل ہوسکتے ہیں۔

عدالتیں تحویل اورملاقات کے متعلق فیصلہ کیسے کرتی ہیں؟

عدالتیں جب تحویل اور ملاقات کے بارے میں فیصلے کریں تو انہیں لازما **بچے کے بہترین مفاد** پر توجہ دینی چاہیے۔ یہ انتہائی سخت قانونی معیار ہے۔ کچھ چیزیں جن پر عدالت نظر ڈالے گی ، وہ ہیں:

- کیا گھر میں کوئی بدسلوکی ہوتی رہی ہے؟
- بچے اور ہر باپ/ماں کے درمیان تعلق کسقدر پیار بھرا ہے؟
- بچے اور ہرباپ/ماں کے درمیان جذباتی بندھن کتنا مضبوط ہے؟
- بچہ ایک متوازن ماحول میں کتنے عرصے تک رہا ہے؟
- ہر باپ/ماں کے پاس بچے کی دیکھ بھال اور پرورش کے لئے کیا منصوبے ہیں؟
- ہر شخص کس قدر بہتر پرورش کرسکتا ہے؟
- دونوں میں کون کتنا بچے کی کفالت کر سکتا ہے
- بچہ کیا چاہتا ہے؟

فیملی لاء کی عدالتیں اس پر بھی غور کرتی ہیں کہ کیا انتظامات پہلے سے موجود ہیں۔ اس کو **"بحالت سابق" (سٹیٹس کو)** کہا جاتا ہے۔ اگر بچے کے رہنے کا انتظام ٹھیک طریقے سے چل رہا ہے تو ممکن ہے کہ عدالت کوئی بڑی تبدیلیاں نہ کرے ۔

صرف والدین ہی وہ لوگ نہیں ہیں جو تحویل اور ملاقات کی درخواست کر سکتے ہیں۔ قانون کہتا ہے کہ کوئی بھی شخص درخواست کر سکتا ہے۔ کبھی کبھار کنبے کے اکثر دوسرے لوگ جیسے دادا/دادی، نانا/نانی، سوتیلے والدین، خالہ/پھوپھی/ممانی/چچی یا خالو/ پھوپھا/ماموں/چچا، عدالت سے درخواست کرتے ہیں۔ اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ درخواست دہندہ کون ہے، عدالت بچے کی تحویل اور ملاقات کا حکم دینے سے پہلے بچے کے بہترین مفاد کومدِّ نظر رکھے گی۔

اپنے بچے کے ساتھ کہیں منتقل ہونا

ایک مشکل معاملہ جو اٹھ سکتا ہے جب دونوں والدین اکھٹے نہیں رہتےوہ یہ ہے کہ آیا وہ ماں/باپ جسکے ساتھ بچہ رہتا ہے، وہ اس کے ساتھ شہر، صوبے یا کچھ حالات میں ملکسے باہر جا سکتا ہے۔ آپ شاید سہارے کے لیئے خاندان کے دیگر لوگوں سے نزدیک یا ملازمت کے بہتر موقع کیلئے منتقل ہونا چاہیں گے۔ ایسا کرنا شاید دوسرے فرد (باپ/ماں) کے لیے بچے سے پابندی کے ساتھ ملنے میں مشکل پیدا کردے۔ ایسا کرنے سے منتقلی کی جگہ کے فاصلے پر منحصرملاقات کا خرچہ بھی شائد ایک مسئلہ بن سکتا ہے۔

بچے سے متعلقہ تمام فیصلوں کی طرح، عدالت کا یہ فیصلہ کہ آیا منتقلی کی اجازت دی جائے کا انحصار بھی **بچے کے بہترین مفاد** پرہو گا۔ اگر آپ کو بچے کے ساتھ منتقلی کی اجازت دی جاتی ہے تو عدالت شاید ملاقات والے باپ/ماں کے ساتھ لمبی ملاقاتوں کی گنجائش کیلیئے ملاقات کا حکم تبدیل کردے، یا یہ کہ آپ کو بچے کی کفالت کے لیے ملنے والی رقم میں کمی کردے کیونکہ دوسرے باپ/ماں کا بچے سے ملاقات کے لیے مہنگا سفری خرچہ ہو گا۔

کچھ حالات میں اگر دوسرا ماں/باپ رضامند نہ ہو تو عدالت کہہ سکتی ہے کہ آپ کو منتقلی کی اجازت نہیں۔

اپنے بچے کے ساتھ سفر کرنا

بہت سے معاملات میں اگر دوسرے باپ/ماں کے پاس تحویل یا ملاقات کا حق حاصل ہے، تو آپ بچے کو اسکے دوسرے باپ/ماں کی اجازت کے بغیر کینیڈا سے باہر نہیں لے جا سکتے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر آپ اپنے بچے کے ساتھ سفر کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو کینیڈا چھوڑنے کے لیے دوسرے باپ/ماں کی جانب سے تحویل کا حکم اور ایک اجازت نامے کی ضرورت ہوگی۔ یہ خط کسی وکیل سے تصدیق شدہ ہونا چاہیے۔

جب آپ کینیڈا چھوڑیں گے اور/ یا دوسرے ملک میں داخل ہونے کی کوشش کریں گے تو توقع رکھیے کہ سرحدی حکام آپ سے ثبوت مانگیں گے کہ بچے کے دوسرے باپ/ماں نے بچے کے سفر کے لیے رضامندی دی ہے۔

بچے کا اغوا

کبھی کبھار ایک باپ/ماں بچے کو دوسرے باپ/ماں کی اجازت کے بغیر کینیڈا سے باہر لے جاتا ہے۔ یہ تشویش ناک ہے ۔ اس کو بچے کا اغوا کہا جاتا ہے۔ کینیڈا میں **بچے کا اغوا** ایک سنگین جرم ہے۔

ایسا کوئی طریقہ نہیں ہے جس سے پکا یقین ہو کہ آپ کے بچے کو آپ کی اجازت کے بغیر کبھی بھی کینیڈا سے باہر نہیں لے جایا گیا ہے، لیکن چند چیزیں ہیں جو آپ اپنے بچے کو محفوظ رکھنے کیلیئے کر سکتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ نگرانی کا حکم یا معاہدہ:

- جس قدر ممکن ہوواضح اور تفصیلی ہو؛
- خاص طور پر کہتا ہو کہ بچہ آپ کی اجازت کے بغیر کینیڈا سے باہر سفر نہیں کرسکتا۔

یہ حکم نامہ یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ آپ یا عدالت لازما"بچے کا پاسپورٹ یا ملاقت والے باپ/ماں کا پاسپورٹ اپنے پاس رکھیں گے۔۔

اگر آپ کا بچہ آپ کی اجازت کے بغیرکینیڈا سے باہر لے جایا گیا ہو تو کیا کرنا چاہیئے

اگر آپ خیال کرتے ہیں کہ آپ کا بچہ آپ کی اجازت کے بغیر ملک سے باہر لے جایا گیا ہے تو آپ کو چاہیئے کہ:

- **پولیس کو اسی وقت فون کریں۔** پولیس کینیڈا اور وہ ملک جہاں شاید دوسرا باپ/ماں آپکے بچے کو لے جا سکتا ہے میں سرحدی حکام کو انتباہ کرے گی۔
- **کونسلر افیئرز بیورو کو ٹول فری نمبر** 1-800-267-6788 یا 1-800-387-3124 پر فورا" **فون کیجئے۔** انکا دفتر دن کے 24 گھنٹے، ہفتے کے 7 دن کھلا رہتا ہے۔

اگر آپ کا بچہ آپ کی اجازت کے بغیر ملک سے باہر لے جایا گیا ہے تو آپ فورا" امیگریشن کے وکیل اور فیمیلی لاء کے وکیل سے بات کریں۔

ہیگ کنونشن آن دا سول ایسپیکٹس آف انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن وہ بنیادی قانون ہے جو شاید آپ کے بچوں کو واپس لانے میں آپ کا مددگار ثابت ہو سکے۔ یہ کئی ممالک کا دستخط شدہ بین القوامی معاہدہ ہے۔ جن ممالک نے اس معاہدے پر دستخط کیئے ہیں وہ اس بات پر رضامند ہیں کہ وہ ان بچوں کو جوغیر قانونی طور پر ایک ملک سے دوسرے ملک میں چلے گئے، کو تلاش کرنے اور واپس لانے کیلیئے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔

اگر آپ کا بچہ کسی ایسے ملک میں لے جایا گیا ہے جس نے اس کنونشن پر دستخط نہیں کیئے ہیں تو آپ کے بچے کو کینیڈا واپس لانا مشکل ترین ہوگا۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو آپ اس ملک کے قوانین جہاں آپ کا بچہ لے جایا گیا ہے، کا استعمال کرکے بچے کی تحویل کیلئے لڑسکتے ہیں۔ آپ اغوا کنندہ اور اسکے خاندان سے مذاکرات کرنے کی کوشش بھی کرسکتے ہیں۔

بین القوامی سطح پر اغوا کی روک تھام کیسے کی جائے پر مزید معلومات کے لیئے بین القوامی سطح پر بچے کا اغوا: والدین کے لیے کتابچہ (انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشنز، اے مینوئل فورپیرنٹس) کا مطالعہ کیجیئے۔ یہ کتابچہ فارن افیئرز کینیڈا نے تیار کیا تھا۔ یہ کتابچہ یہ بھی بتاتا ہے کہ اگر آپ کے بچے کو آپکی اجازت کے بغیر کینیڈا سے باہر لے جایا جائے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے۔ آپ اس کی ایک کاپی فارن افیئرز کینیڈا سے منگوا سکتے ہیں یا کتابچہ آن لائن.
/http://www.voyage.gc.ca پر پڑھیں۔ "بیرون ملک سفر" (ٹریولنگ آبروڈ) کے زیل عنوان مفید معلومات موجود ہے۔

Ontario

• ان مواد میں جن خیلات کا اظہار کیا گیا ہے وہ ایف ایل ای ڈبلیو کے خیالات ہیں اوریہ لازمی طورپر صوبے کی عکاسی نہیں کرتے۔

The Law Foundation of Ontario
Building a better foundation for justice in Ontario

• گو کہ مالی معاونت لاء فاؤنڈیشن آف آنٹیریو کی ہے، پر اس اشاعت کا مواد لازمی طورپر فاؤنڈیشن کے خیالات کی عکاسی نہیں کرتا۔

تشدد کا خطرہ اس وقت زیادہ ہوتا جب ایک گہرا تعلق ختم ہو رہا ہو۔ اگر آپ فوری خطرے میں ہیں تو 911 پر کال کریں۔ اگر آپ یا کوئی ایسا جسے آپ جانتے ہیں، خطرے میں ہے تو مدد کے حصول پر معلومات کے لیے www.onefamilylaw.ca ملاحظہ کریں۔

اگر آپ فرانسیسی بولنے والی خاتون ہیں جو آنٹیریو میں رہ رہی ہے، تو آپ کے پاس فیملی لاء کی عدالتی کارروائی میں فرانسیسی زبان کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کا حق ہے۔ اپنے حقوق سے متعلق مزید معلومات کے لیے وکیل، علاقائی قانونی کلینک یا سپورٹ لائین فیمیڈ 1-877-336-2433، ٹی ٹی وائے 1-866-860-7082 پر رابطے کریں۔

آپ فرانسیسی زبان کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے پر مزید معلومات آپ ہماری ویب سائٹ www.onefamilylaw.ca یا www.undroitdefamille.ca سے حاصل کر سکتے ہیں۔

دستیاب فیملی لا کے موضوعات*

1. جھگڑے کا متبادل حل اور خاندانی قانون (URD 001)
2. بچوں کی حفاظت اور فیملی لا ء (URD 002)
3. بچوں کی امداد (URD 003)
4. مجرم اور فیملی لاء (URD 004)
5. **نگرانی اور ملاقات (URD 005)**
6. گھریلو معاہدے (URD 006)
7. فیملی لاء ثالثی (URD 007)
8. مہاجرین، پناہ گزین اور بلا حیثیت عورتوں کے فیملی لاء کے مسائل (URD 008)
9. اپنے فیملی لاء کے مسائل کیلئے مدد کی تلاش (URD 009)
10. فیملی لاء میں جائداد کیسے تقسیم ہوتی ہے (URD 010)
11. شادی اور طلاق (URD 011)
12. زوجی خرچہ (URD 012)

* یہ کتابچہ متعدد انداز اور زبانوں میں دستیاب ہے۔ برائے مہربانی مزید معلومات کے لیئے دیکھیئے
www.onefamilylaw.ca

اپنے فیملی لا حقوق کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لیئے ہماری ویبسائٹ پر مزید مواد تلاش کرسکتے ہیں۔

flew Family Law Education for Women
Women's Right to Know

fodf Femmes ontariennes et droit de la famille
Le droit de savoir